



سفید گھوڑا

سفید گھوڑا

(جاپانی کمانی)

او توکا۔ اکاہا

اردو ترجمہ: پی زور و جاوید

کالی رائٹ (c) انگلش - 1993 فوکوا نگن شوتن پبلشرز، فوکو، جاپان
کالی رائٹ (c) اردو - 1996 مشعل پاکستان

ناشر: مشعل پاکستان
آرمی ۵، سینئر ٹاؤن،

خواہی کمپنیس، عثمان بلاک، نیو گارڈن ٹاؤن،
لاہور 54600، پاکستان
فون و فکس: 042-5866859

E-mail: mashal@infolink.net.pk

پر نظر: مکتبہ جدید پیس، لاہور

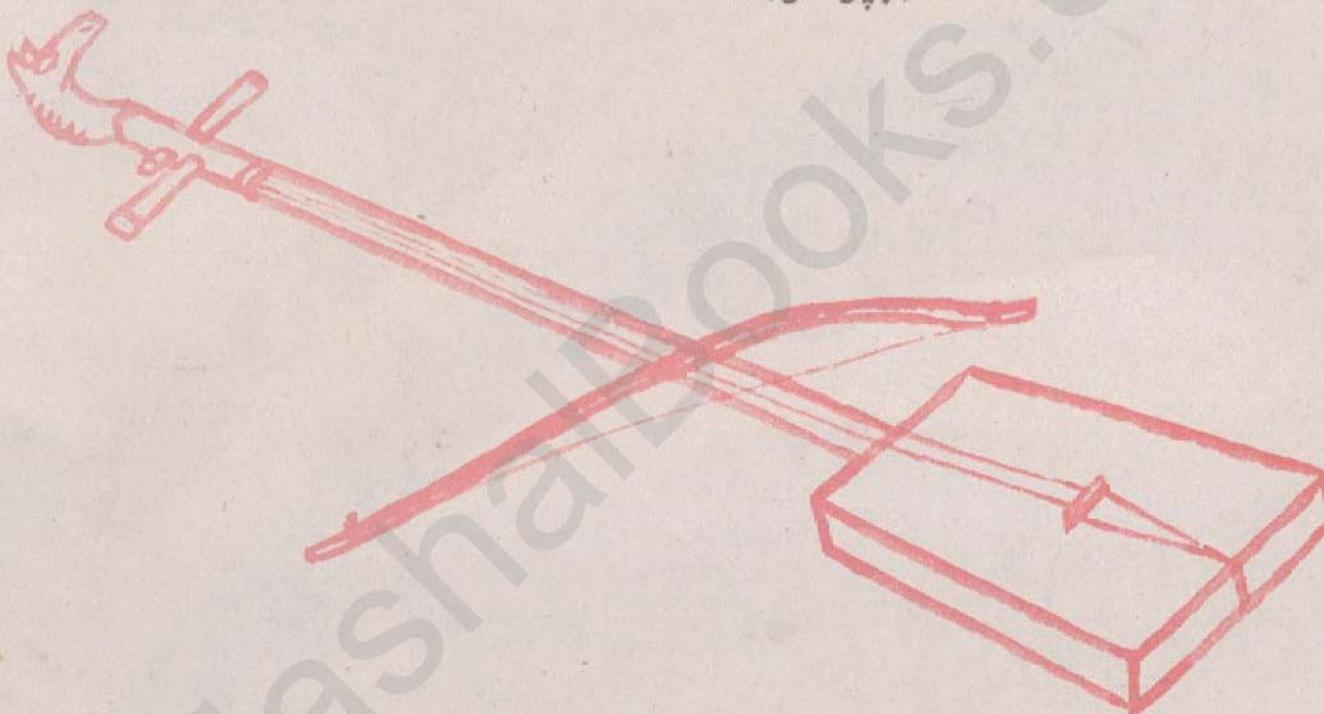
قیمت: 50/-

سفید گھوڑا

(جاپانی کمانی)

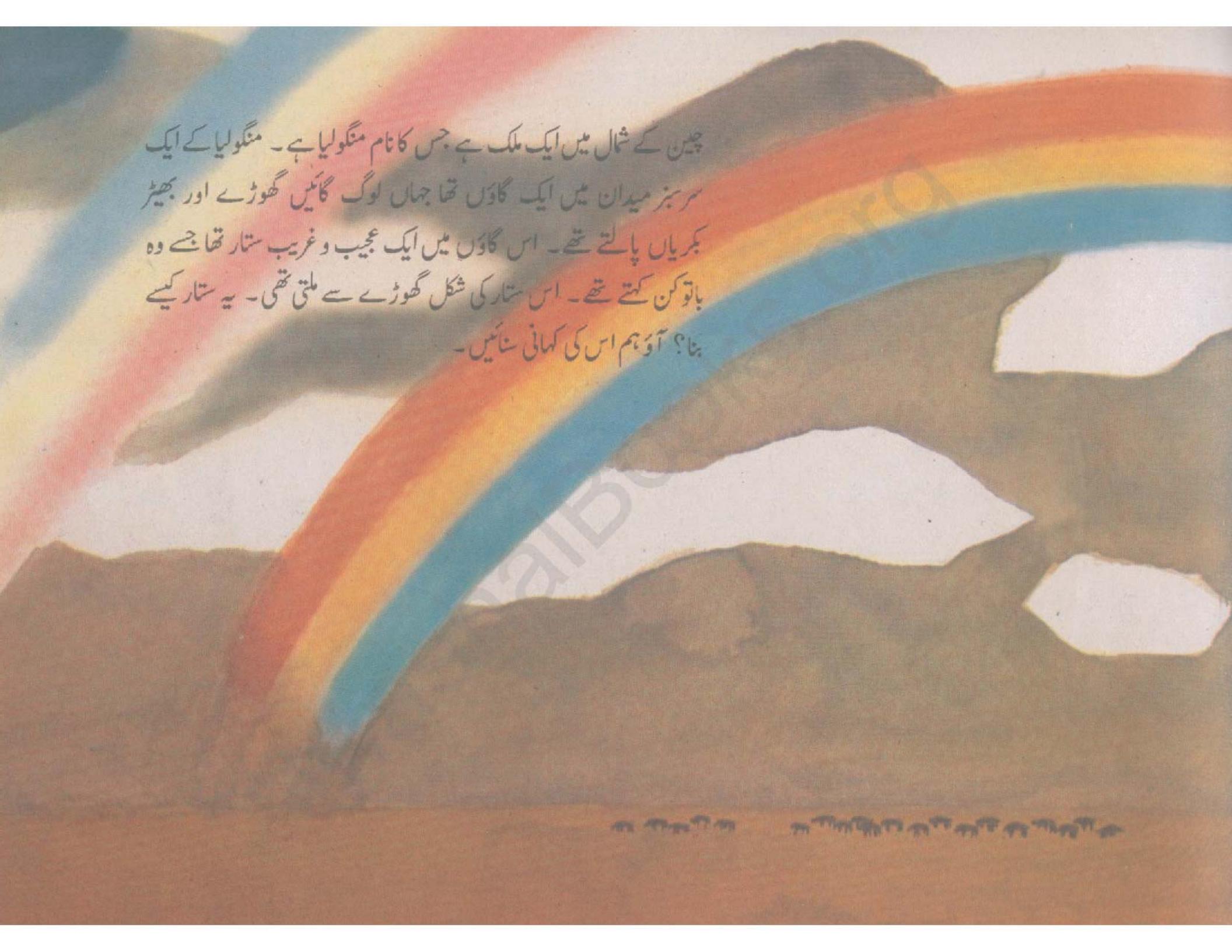
اوتسو۔ اکیبا

ترجمہ: پی ڈی ڈی جاودہ



مشعل





چین کے شمال میں ایک ملک ہے جس کا نام منگولیا ہے۔ منگولیا کے ایک سر بزر میدان میں ایک گاؤں تھا جہاں لوگ گائیں گھوڑے اور بھیڑ کبریاں پالتے تھے۔ اس گاؤں میں ایک عجیب و غریب ستار تھا جسے وہ با توکن کہتے تھے۔ اس ستار کی شکل گھوڑے سے ملتی تھی۔ یہ ستار کیسے بنا؟ آؤ ہم اس کی کہانی سنائیں۔



اس گاؤں میں ایک لڑکا رہتا تھا۔ اس کا نام تھا سوہو۔ وہ اپنی والدی کے ساتھ رہتا تھا۔ سوہو بہت محنتی لڑکا تھا۔ صبح اس نے کرو دادی کے ساتھ گھر کی صفائی کرتا پھر کھانا بناتا۔ کھانا کھا کر وہ بکریاں چرانے چلا جاتا۔ وہ گاتا بھی بہت اچھا تھا۔ گاؤں کے لوگ اس کے گانے کی بہت تعریف کرتے تھے۔





DKS.org



ایک دن ایسا ہوا کہ رات گئے تک وہ گھر نہیں آیا۔ اس کی دادی بہت پریشان ہوئیں۔ آخر وہ کہاں چلا گیا؟ جنگل میں اسے تلاش کیا گیا لیکن وہ نہیں ملا۔ وہ کئی دن گھر سے غائب رہا۔



پھر یوں ہوا کہ ایک دن وہ خود ہی واپس آگیا۔ لوگوں نے دیکھا کہ اس کی گود میں کوئی سفید سی چیز ہے۔ وہ بھاگتا ہوا آیا اور اپنے گھر چلا گیا۔ اس کی گود میں گھوڑے کا سفید بچہ تھا جو ابھی پیدا ہوا تھا۔ اس نے بتایا کہ وہ جنگل سے گذر رہا تھا تو اس نے ایک جگہ یہ بچہ پڑا دیکھا۔ اس نے وہ بچہ اس ڈر سے اٹھا لیا کہ کیس اسے بھیڑیا نہ کھا جائے۔



سوہونے وہ بچہ پال لیا۔ دن گزرتے گئے اور گھوڑے کا بچہ بڑا ہوتا گیا۔ ایک دن وہ بہت ہی خوبصورت گھوڑا بن گیا۔ اس کا جسم برف کی طرح سفید تھا۔

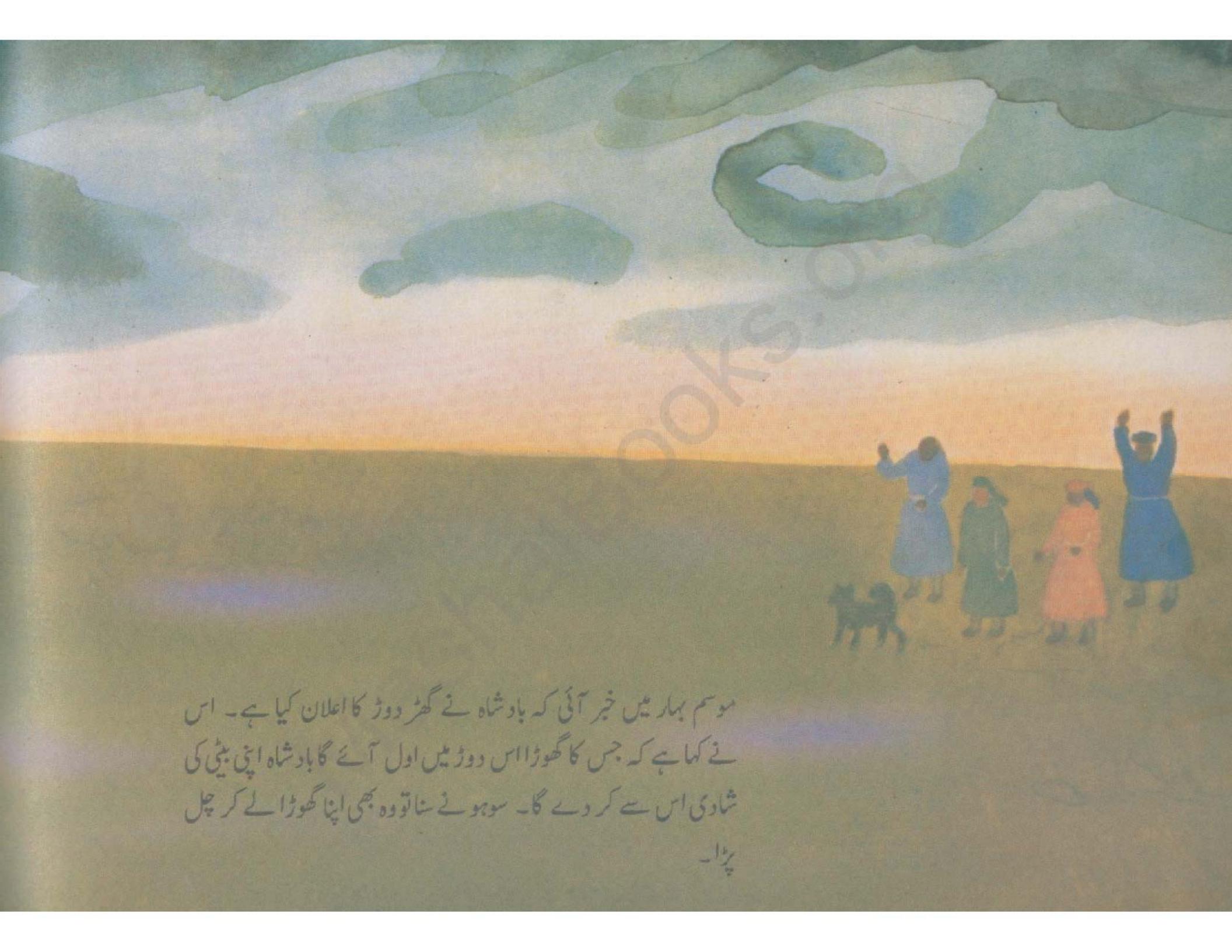




ایک رات سوہوا پنے گھر میں سورہا تھا کہ اس نے گھوڑوں اور بکریوں
کے شور کی آواز سنی۔ وہ بھاگا بھاگا باڑے میں پہنچا تو دیکھا کہ سفید
گھوڑا ایک بھیڑی سے لٹر رہا ہے۔



وہ بھیڑیا بکریاں اٹھانے آیا تھا، مگر گھوڑا اس کے سامنے آکھڑا ہوا تھا۔
بھیڑیا ڈر کر بھاگ گیا تو سوہونے دیکھا کہ گھوڑا پسینے پسینے ہو رہا ہے،
سوہونے اسے خوب پیار کیا اور اس کی بہادری پر اسے خوب شباباش دی۔



موسم بہار میں خبر آئی کہ بادشاہ نے گھڑ دوڑ کا اعلان کیا ہے۔ اس نے کہا ہے کہ جس کا گھوڑا اس دوڑ میں اول آئے گا بادشاہ اپنی بیٹی کی شادی اس سے کر دے گا۔ سو ہونے سنا تو وہ بھی اپنا گھوڑا لے کر چل پڑا۔



Digitized by
eGangotriBooks.org